تعلقات عامہ ومیڈیا کو آرڈی نیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

7 January 2021

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سائنس دانوں نے پستان کینسر کے خلیوں کی بقا اور گلوکوز پر پھولنے پھلنے میں معاون اہم کلیدی جینس کی دریافت کی

شعبۂ بایوٹکنالوجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے ڈاکٹر محمد اسکندر اور ان کی ٹیم نے Breast کینسر خلیوں میں گلوکوز کے صرف کو منضبط کرنے والے CBX2 اور CBX7 جینس کے مخالفانہ رول کو دریافت کیا ہے۔ اسٹڈی کے مطابق پستان کینسر میں گلوکوز میں تحول کے اثرات کی بنیاد پر سی بی ایکس۲ کینسر رول کا معاون پایا گیا ہے جب کہ سی بی ایکس ۷ کینسر مخالف رول کا حامل پایا گیا ہے۔

تین ہزار سے زیادہ پستان کینسر کے مریضوں اور جین کی سائلنسنگ تجربوں کے ساتھ مختلف اور متنوع سالموں کے زیادہ ڈاٹا (جسے ملٹیومکس کہتے ہیں) کے استعمال سے ڈاکٹر اقبال کی ٹیم نے پایا ہے کہ پستان کینسر خلیے کے ذریعے گلوکوز کا استعمال منضبط کرنے میں سی بی ایکس۲ کا رول مثبت ہوتا ہے جب کہ سی بی ایکس ۷ کا رول منفی ہوتا ہے۔

نتائج کی حیاتیاتی معنویت کو اجاگر کرتے ہوئے سی بی ایکس۲ جین کو پایا گیا کہ نارمل ٹسو کے مقابلے میں پستان کینسر میں بڑے پیمانے پر ہوتا ہے۔ جب کہ اس کے بالکل برعکس رجحان سی بی ایکس ۷ میں ملاحظہ کی گئی۔ اس کے علاوہ، سی بی ایکس۲، اور سی بی ایکس ۷ کے سامنے آنے کی حالت پستان کینسر کی تیزی اور شدت سے متعلق ہے جو اور بھی زیادہ مہلک کینسر ہے جس میں سی بی ایکس۲ کی سطح زیادہ ہوتی ہے اور سی بی ایکس ۷ کم کی سطح ہوتی ہے۔ اس مطالعہ میں ان باتوں کا انکشاف کیا گیا۔

ڈاکٹر اقبال اور ان کی ٹیم نے یہ بھی پایا کہ جن مریضوں میں سی بی ایکس۲ زیادہ اور سی بی ایکس ۷ کی مقدار ٹیومر میں کم ہوتی ہے تو ان کے مقابلے میں جن مریضوں میں یہ ترتیب الٹ ہوتی ہے بقا کے امکانات کم تر ہوتے ہیں۔ جامعہ کی مذکورہ ٹیم نے اس دوا کا پتا لگا لیا ہے جس سے ایسے مریضوں کا بہتر طور پر علاج ممکن ہو سکے گا جن میں سی بی ایکس۲ زیادہ اور سی بی ایکس ۷ کم ہے۔

یہ ریسرچ جس کا عنوان ’Multiomics Integrative Analysis reveals antagonistic roles of CBX2 and CBX7 in Metabolic reprogramming of Breat Cancer"

سالموں کی رسولیات کے انتہائی مؤقر رسالے جسے دنیا بھر میں قدر اور احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس میں شائع ہوئی ہے۔ سلعیات علم طب کا ایک شعبہ ہے جس میں کینسر سے متعلق مختلف امور کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

مکمل تحقیقی مضمون اس پتے پر دستیاب ہے: https://febs.onlinelibrary.wiley.com/doi/10.1002/18780261.12894

احمد عظیم

پی آر او۔ میڈیا کو آڈی نیٹر